

بڑی فروشی

خلاف اقدام



ڈیوڈ سی ملفورڈ

میری

ٹنگہ میں انسانوں کی خرید و فروخت سے زیادہ لمحاتا کوئی اور جرم نہیں۔ یہ ایک ایسا جرم ہے جس میں عورتوں اور پچھوں کو بازار میں لایا جاتا ہے۔ انہیں قیمت کیا جاتا ہے اور بہت سی صورتوں میں بیچ دیا جاتا ہے تاکہ دوسرا لوگ ان کا احتصال کریں۔ انسانی حقوق کی یہ سب سے زیادہ ٹکنیں پایاں ہے۔ جو لوگ بڑہ فروٹ میں ملوٹ ہیں وہ ہماری طرف سے نہ مت اور لخت ملامت کے حقدار ہیں۔ آخر میں وہ سماج کی طرف سے سزا کے حقدار ہوتے ہیں۔ جون کے اوائل میں سیکریٹری آف ائیشٹ نے انسانوں کی خرید و فروخت سے متعلق سالانہ رپورٹ جاری کی ہے۔

جانا ہے جو اپنے اپنے ملکوں میں انسانوں کی خرید و فروخت کی لڑائی میں کوئی نمایاں کارنا مناجام دے چکے ہوتے ہیں۔ اس سال ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ یہ اعزاز کاری سیدتا کو ملا۔ یہ عورت بالکل مچھلی سطح پر در کام کرنے والی کارکن ہے جس نے تال ناؤ میں اروا لاؤ آدی واکی برادری کی فلاح کے لئے بہت سکام کے ہیں۔ مقامی لوگوں کے لئے اس نے اب تک جو کارہائے نمایاں امریکہ کا اندازہ ہے کہ امریکہ سیست پوری دنیا میں اگر کروڑوں انجام دیے ہیں ان میں بندھوا مزدوروں کو آزاد کرنا، مقامی آبادی کو منتظم کر کے امداد بآہی کے ادارے بنانا اور عبوری اسکولوں کے ذریعہ پچھوں کو قلعی نظام میں شامل کرنا ہے۔ سیدتا کے ہاتھ بٹانے سے ایک اولادخیر کا بھر کر سامنے آ رہی ہے۔

ذریعہ بردہ فروٹ کے عالمی مسئلہ کی شدت کے بارے میں بیداری پیدا کر سکیں گے۔ صدر بیش نے ۲۰۰۰ میں ٹریبلک اکٹ کیمپس کی ایک بیانے کی منظوری دی ہے۔ اس بل میں انسانوں کی پیشہ عورتی اور پیچے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ ایسی پی رپورٹ کے ذریعہ بردہ فروٹ کے عالمی مسئلہ کی منظوری کی راست قائم کی۔

۱۹۹۰ میں سیدتا نے ایک رضا کار قیم بھارتی فرشت قائم کی۔ اس تنظیم کا مقصد بیداری پیدا کرنا، بنیادی انسانی حقوق کا تحفظ کرنا اور اروا لاؤ آدی واسیوں کو بھیت بیانا ہے۔ یہ فرشت تھیرہ والوں شاخ کے ۲۰ گاؤں میں آباد آدی واسیوں کے لئے کام کر رہا ہے۔ یہ فرشت انہیں امداد بآہی کے ادارے کے لئے موڑ اقدامات کریں۔ ہر سال ٹریبلک اکٹ ان پرنس (ٹنی آئی پی) رپورٹ میں ایسے ٹنی آئی پی ہیروز کو جاگر کیا جاتی ہے۔ جن انسانوں کو باخاطہ خرید ایجاد چاچا کے ان کو مدد پہنچائی جاتی ہے۔

ان حالات کو نشانہ بنا یا گیا ہے جو انتقام جوئی کا راستہ ہموار کرتے ہیں۔ جن انسانوں کو باخاطہ خرید ایجاد چاچا کے ان کو مدد پہنچائی جاتی ہے۔

چاتا تھا۔ اسے گالیاں پڑتی تھیں۔ اس کے ساتھ بدسلوکی ہوتی تھی اور کسی کی مگر ان کے بغیر گھر سے باہر جانے کی اجازت نہیں تھی۔

خوش قسمتی سے اسے بھاگنے کا ایک اور موقع ملا۔ ۷۴۳ء اس بار سید ہے پولیس کے پاس گئی۔ پولیس نے اسے ایک مددگار مقامی رضا کار تھیم کے حوالے کر دیا۔ اینتا نے تھوڑا سا وقت ایک برج اسکول میں گزارا جس سے اسے باشاطہ اسکول جانے کے لائق تھے کی تیاری کرنے میں مددگاری۔

اکوں میں اس نے اتنی بھی کارکردگی کامظاہر کیا کہ اس وقت، یعنی سول سال کی عمر میں، وہ حیدر آباد میں عوامی چندے سے چلنے والے ایک پرمایوسٹ اسکول میں پڑھ رہی ہے۔ برداشت و شوک کے تھے چھٹے کے باوجود وہ اس کی بھتکی کی کہانی اتنی پراشی ہے کہ حال ہی میں اسے وزیر اعظم سے ملاقات کرنے کا بھی ایک موقع طاعتیاً تابع تھی اکثر ویزٹر بر ج اسکول جاتی ہے جہاں وہ دوسروں لاڑکوں کو سہارا دیتی ہے اور انہیں اپنی اپنی بھتکی اور کامیابی کی خدمتیاں تیار کرنے میں مدد دیتی ہے۔

مجھے اس کا انعام ہے کہ حکومت، شہری معاشرہ اور مین الاقوامی تحریکوں کی مدد سے ہم لوگ مین الاقوامی برادری کے انتہائی مندوش ادا کاریں کا تحفظ کر سکتے ہیں اور ایسا یہ لغوں کو ان کے بخوبی کمک پہنچا سکتے ہیں جو ان بیچاروں کی صعبوتوں سے فائدہ اٹھاتے رہے ہیں۔ □

ڈیوڈی ملکوڑہ ہندوستان میں امریکہ کے سفیر ہیں۔

کی حمایت کرتے ہیں جس کے ذریعہ قوامیں متعبوط ہو گئے اور بردا
فردوش کو سزا دی جا سکے گی۔

ہم لوگ بردہ فروٹی کے بارے میں بیداری لانے کے لئے،
متاثرین کی مدد کرنے کے لئے اور محروم کو قرار واقعی سزا دلانے
کے لئے مختلف رضا کار تنظیموں کے علاوہ یونی فیم اور یو این اوڈی
سی جسی کثیر جتی تنظیموں کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ اس کے
علاوہ امریکہ پورے ہندوستان میں کل ملا کر ۲۳ پرو چیٹیوں کے

لے ۹ میں ڈال سے زیادہ رقم فراہم کر رہا ہے۔ دنیا کے کسی بھی ملک میں اس سے زیادہ منصوبے زیر عمل نہیں ہیں۔ ایسے میں انسانوں کی خرید فروخت کے تناج کو اس کی نظر سے دیکھا بہتر ہوگا جو اس اذیت سے گذر آہو اور اس کے باوجود بھی زندہ ہو۔

مثال کے طور پر امتیا کی کہانی لے لیں۔ امتیا ایک توجہ ان لوگوں کی ہے جس کی پوری شہادت میں ہوئی ہے۔ بچپن میں یہ اس کے ماں باپ گذر گئے۔ وہ صرف سات سال کی تھی جب وہ رہ فرشوں کے تھے چھٹے ٹینی۔ ان لوگوں نے اسے شہروں شہروں گھومنے والے ایک سرکس کے ماک کے باقی عالم فروخت کر دیا۔ وہ سرکس سے کمی طرح جھاگی اور دیرین کے ذریعہ ایک ہی سفر کرتی ہوئی آندھرا پردیش پہنچ گئی۔

وہاں تکہی وہ ایک بے سہارا کم سن لڑکی تھی۔ اسے پھر ایک مرتبہ بردہ فرودشون نے اٹھایا۔ اور انھری میں خادم کے طور پر کام کرنے کے لئے ایک غیر مدنظر کے جواہر کی روپیں۔ اس گھر میں ابتدی کوتالے میں بند رکھا

ہے اور ان لوگوں کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جاتی ہے جو انتہائی سہارا لوگوں کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔

حالیہ برسوں کے دوران امریکہ نے بروہ فروشی کی روک تھام کے لئے پوری دنیا میں ۳۰۰ ملین ڈالر سے زیادہ رقم خرچ کرنے کا عہد کیا ہے۔ صرف گذشتہ سال امریکہ نے ۱۰۱ ملکوں میں ان منصوبوں کے لئے ۹۵ ملین ڈالر خرچ کئے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ میں بروہ فروشی کی روک تھام کے منصوبوں پر الگ سے ۲۵ ملین خرچ کئے چاہکے ہیں۔

برہ فروشی کو پچھانا ایک اہم معاملہ ہے۔ حکومت ہند کا راوی
کرتی ہے۔ ابھی کئی ماہ پہلے خواتین اور بچوں کی ترقی سے متعلق
سایاقدھے کو ترقی دے کر وزارتی سطح پر لایا گیا ہے اور اسی کے ساتھ
برہ فروشی کے خلاف حکومت کے ایجنسیز کی حیثیت بلند ہو گئی ہے۔
مرکزی حکومت ایسی تنبیبات پر بھی عمل کر رہی ہے جن سے
میڈیا میں بیداری لانے کی مہم مضبوط ہو گی۔ انسانوں کی خرید و
فروخت کی روک تھام سے مختلف قوانین پر پورے ملک کے اندر
نماز میں ہم آہنگی لائی جاسکے گی۔ اس کے علاوہ قومی اور ریاستی
سلطوں پر حکومت کی کوششوں کو منضبط کرنے میں پچھلاؤ آئے گا۔
ہندوستان میں امریکی سفارت خاتمه اور قونصل خانے مدد فراہم

کر دے ہیں۔ حکومت ہند میں ہر سطح پر ہمارے ہم رتبہ لوگوں کے درمیان کام کا مکان بہت اچھا تعلق ہے۔ ہم لوگ ایسے موجودہ قانون

راہ میں گم

اگست ۲۰۰۵ء میں تن الگ چھپاں میں پئے کے
فہرتوں سے پہلے نے مغربی بھال کے اخلاق اخراج کی
لڑکوں کو برآمد کیا۔ کوئی اپلی وادیات نہیں ہے۔ اس طرح کی
رپورٹیں مقابلاً ذرا باغمیں مسلسل تکرار آتی رہتی ہیں۔ یہ
لڑکیاں ان سکولوں لڑکیوں میں شامل ہیں جنہیں بے احتجاج
والا روکار یا شادی کا چھانسر دے کر لکھتے کے اور کوئوں کے
اخروی علاقوں سے باہر لے جاتے ہیں۔ یہ دلال لکھدیوں
لڑکیوں کی خلاف میں دن رات صحرف رہتے ہیں۔ ان کی
غم اور ناک تھی دغیرہ کی بجایا پرانی کی قیمت لکھتی چلتی ہے جو
۳۰۰ روپے سے ایک لاکھ تک پہنچتے ہیں۔ کمن لڑکیوں کی
زیادتی تلقی سے لئے لکھی لکھائیں زیادہ تھیں۔
انسوں کی خرید فروخت صرف حجم فرشی کے لئے کافی نہیں
کی جاتی۔ ویے یا کام پڑھتے تھے مددے ہوتے ہیں کوئی
مزدوری کے لئے یا ابھی دوسری حصے لئے کچھ خیریا
جاتا ہے۔ تویی حقوق کی کمی اور پورے اپنی بیکاری
جاتے ہے جب کوئی بینی قبولی آتی ہے جسے زاریں پر
بھی خاتمہ ہوا کہ گشتوں قرار دیے گئے لوگوں اور برداشتی فرشی میں
ضفیع ہے۔ ہندستان میں ہر سال اوسط ۲۲،۳۸۰ عورتیں
کرنے والوں کے لئے کام کرتا ہے، ایک اعماق تاکم کیا ہے
کہ ہر سال ہندستان میں کم و بیش ۵،۰۵۲ لڑکیوں کو لایا
گورتوں اور ۸۰،۰۰۰ اپنیں کا بھی کوئی سر اخراج نہیں۔
پڑھنے کے ساتھ اسی طرح ۳۵۰ بیکھر دشی لڑکیوں کو غیر
قانونی طریقے سے براہ ہندستان پا کستان پہنچایا جاتا ہے۔
رواہی صورتوں کے طور پر بخوبی جانا جاتا ہے۔ مشرقی ہند
میں الاؤوی سلیمانیوں اور لڑکیوں کی اس خرید فروخت نے
سرحد کے ساتھ پاٹے بہادری صرف اپنیمہ بے یقین ۹۰ فیصد
جنگن لکھ کے ہدایت کے ہیں۔ بیشتر کھلیں میں جان پہنچان کے
لئے لڑکیوں کو بہادر کیا جہاگا کر لے جاتے ہیں۔ پرہیز میں یہ بھی
علم ہا کہ بہادری فرشی کی شاذ بنتی ہوں۔ ۵۰٪ تھوڑے حصے میں کارہے
فرش سے استحقاق ہاتھا ہے۔ یہاں کثیراً جام کیکی جو ہمیں
نظر آئے۔ الیکٹرونی کمپیوٹر کے ساتھ جوش لڑکیوں کی جانش میں
گاہیں گھومنے رہ جیں۔ میاٹھیں کھنڈ میں تھاں کر کیاں
اسکن ہاتھا کے کچھ بیکھر میں گاہیں سے بڑی تقدیمیں لے کر اتے
ہیں۔ گاہیں کی بھتیجت ہے جب خشیدن پڑھتے ہیں۔
سروحد کے ساتھ طرف کے لوگ یہی زبان بیکھر لے لئے
ہوتے ہے جب کوئی بینی قبولی آتی ہے جسے زاریں پر
سائیکلوں یا جنوبی ہند میں سندھی سلاب لے لیے قہش میں
بہت ہے۔ کیا لپک بگھر ہوتے ہیں۔ □